السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ان بعض لوگوں سے جھگڑا کیا جو قبرستان میں نماز کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ اور اس مسجد میں بھی نماز پڑھنا جائز قرار دیتے ہیں۔ جس میں قبر یا قبریں ہوں۔ میں نے صحیح اور صریح احادیث کے ساتھ ان کے شبہات کا رد کیا لیکن انہوں نے میرے جواب میں یہ کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں دفن ہوئے تو پھر وہ کہاں نماز پڑھتی تھیں؟ سوال یہ ہے کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کے اندر تھی یا باہر؟ نیز انہوں نے یہ بھی کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے مسجد حرام میں بھی نمازیں پڑھی ہیں۔ حالانکہ وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ سیدہ ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بعض انبیاء علیہ السلام مدفون ہیں۔ تو کیا ان کی یہ بات صحیح ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تدفین کے بعد حجرہ میں نماز پڑھتی رہیں ا رمسجد حرام میں حضرت حاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بعض انبیاء کرام علیہ السلام کی قبریں ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں فرمایا:

لعن اللہ الیھود والنصاريٰ اتخذوا قبور انبیا ئھم مساجد (صحیح بخاري)

''اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے کہ انہوں نے اپنے نبیوں علیہ السلام کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا تھا۔''

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں۔

یحذر ما صنعوا ولولا ذلک لابرز قبرہ ولکن ان یتخذ مسجدا (صحیح البخاري صحیح مسلم)

''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس بیان فرمانے کا مقصد یہ تھا کہ آپ اپنی امت کو ایسا کرنے سے ڈرا رہے تھے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کو بھی نمایاں کیا جاتا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو ناپسند فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کو مسجد بنایا جائے۔''

ایک روایت میں ہے:

ولکن خشی ان یتخذ مسجدا

''آپ کو اس بات سے ڈرے کہ آپ کی قبر کو مسجد بنا لیا جائے۔''

بخاری کی روایت میں الفاظ یہ ہیں:

غیر انی اخشی ان یتخذ (بخاري)

''میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ میری قبر کو مسجد نہ بنا لیا جائے۔''

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ قبروں پر بنی ہوئی مسجدوں میں نماز پڑھنا ناجائز اور انہیں بنانا حرام ہے سوال میں سائل نے جو یہ پوچھا ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں دفن ہونے کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نمازیں کہاں پڑھا کرتی تھیں؟ اور کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر گھر کے اندر تھی یا باہر؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی ان صحیح احادیث کی راوی ہیں۔ جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو مسجدیں بنانے سے منع فرمایا ہے۔ اور یہ بھی اللہ عزوجل کی حکمت و مصلحت ہے کہ ان احادیث کی راوی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔ لہذا اس سے معلوم ہوا کہ وہ اس حجرہ میں قطعاً نمازیں نہ پڑھتی تھیں۔ جن میں قبریں تھیں کیونکہ اگر وہ اس حجرے میں نماز پڑھتیں تو ان احادیث کی مخالف لازم آتی۔ جنھیں انھوں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ اور یہ آپ کے شایان شان نہ تھی باقی رہی یہ بات کہ حضرت حاجرہ علیہ السلام یا بعض انبیاء علیہ السلام مسجد حرام میں مدفون ہیں۔ تو اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب